بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

ھُوالکل یا بابا ھُوالکل یا بابا

گلدستہ پنجتن

سلسلۂ یوسفیہ تاجیہ

جملہ حقوق محفوظ ہیں۔

سلسلۂ یوسفیہ تاجیہ

دربارِ آفتاب الاولیاء سلسلۂ یوسفیہ تاجیہ مین ستیانہ روڈ، مچھلی فارم سٹاپ
225 ملکھانوالہ روڈ، عدنان ٹاؤن، نزد مکہ سٹی، فیصل آباد

انجمنِ غلامانِ تاجُ الاولیاء رجسٹرڈ فیصل آباد

0334-0111151-0322-7505754
0322-8405445-0319-3959401
0320-7177000-0345-7761279

گلدستہ پنجتن

سلسلۂ یوسفیہ تاجیہ

ھوالکل یابابا | بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ | ھوالکل یابابا

اَلَآ اِنَّ اَوۡلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوۡفٌ عَلَیۡھِمۡ وَلَا ھُمۡ یَحۡزَنُوۡنَ ۝

سلسلۂ یوسفیہ تاجیہ

نام مرشد: ____________________

تاریخِ بیعت: ____________________

مقامِ بیعت: ____________________

نام مرید: ____________________

مرید کا پتہ: ____________________

مرید کا رابطہ نمبر: ____________________

مہر و دستخط

حضرت سید بابا عمران آفتاب یوسفی تاجی

(جانشین سلسلۂ یوسفیہ تاجیہ)

جاری کردہ: درگاہِ آفتاب الاولیاء سلسلہ یوسفیہ تاجیہ (فیصل آباد)

دُرودِ تاج

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ •

اے اللہ! ہمارے سردار اور آقا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی آل پر درود بھیج۔

صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ •

جو تاج، معراج، براق اور علَم کے مالک ہیں۔

دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَآءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ •

جو بلاؤں، وباؤں، قحط، بیماری اور تکلیفوں کو دور کرنے والے ہیں۔

اِسْمُهٗ مَکْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ •

آپ کا اسمِ گرامی لوحِ محفوظ اور قلم پر لکھا ہوا، بلند، شفاعت والا ہے، ہمیشہ سے اللہ کے نام کے ساتھ جڑا ہوا، اور نقش کیا ہوا ہے۔

سَیِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ •

جو عرب اور عجم (غیر عرب) دونوں کے سردار ہیں۔

جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ •

آپ کا جسدِ مبارک مقدس، خوشبودار، پاکیزہ اور روشن ہے، جو آپ کے گھر اور حرم (حرمِ مدینہ) میں جلوہ گر ہے۔

شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْهُدٰی کَهْفِ الْوَرٰی مِصْبَاحِ الظُّلَمِ •

آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم صبح کے (چمکدار) سورج ہیں، تاریکیوں میں چودھویں کے چاند ہیں سب سے بلند مرتبوں کے سردار ہیں، ہدایت کا نور ہیں، تمام مخلوقات کی پناہ گاہ ہیں، اور (ہر طرح کی) تاریکیوں کے چراغ ہیں۔

جَمِیْلِ الشِّیَمِ •

آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بہترین اخلاق کے مالک ہیں۔

شَفِیْعِ الْاُمَمِ •

تمام اُمتوں کی شفاعت کرنے والے۔

صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ •

جو سخاوت اور فیاضی کے مالک ہیں۔

وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ وَجِبْرِیْلُ خَادِمُهٗ وَالْبُرَاقُ مَرْکَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰی مَقَامُهٗ وَقَابَ قَوْسَیْنِ مَطْلُوْبُهٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ •

اللہ تعالیٰ جن کے محافظ ہیں، جبریل جن کے خادم ہیں، براق جن کی سواری ہے، معراج جن کا سفر ہے، اور سدرۃ المنتہیٰ جن کا مقام ہے۔ اور قاب قوسین (اللہ کا قربِ خاص) ہی جن کی آرزو تھی، اور وہ آرزو ہی جن کا اصل ہدف تھا اور وہ ہدف ہی جنہیں حاصل ہو گیا ہے۔

سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ رَاحَةِ الْعَاشِقِیْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ شَمْسِ الْعَارِفِیْنَ سِرَاجِ السَّالِکِیْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِیْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ وَالْمَسَاکِیْنِ •

آپ (محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) رسولوں کے سردار، آخری نبی، گنہگاروں کے شفاعت کنندہ، تنہا لوگوں کے ہمدرد، تمام جہانوں کے لیے رحمت، عاشقوں کے لیے راحت، مشتاقوں (چاہنے والوں) کی آرزو، عارفوں کے سورج، سالکوں (راہِ حق کے مسافروں) کے چراغ، مقرب بندوں کی روشنی، اور فقیروں، غریبوں اور مسکینوں سے محبت کرنے والے ہیں۔

سَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ وَسِیْلَتِنَا فِی الدَّارَیْنِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَیْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَیْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ •

آپ (محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) جن و انس (دونوں مخلوقات) کے سردار، حرمین (مکہ اور مدینہ) کے نبی، دو قبلوں کے امام، دونوں جہانوں میں ہمارے لیے وسیلہ، قاب قوسین (قربِ الٰہی) کے مالک، دونوں مشرقوں اور مغربوں کے رب کے محبوب، حسن اور حسین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے نانا ہیں۔

وَمَوْلٰنَا وَمَوْلَی الثَّقَلَیْنِ اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰهِ •

آپ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) ہمارے آقا اور جن و انس (دونوں جہان) کے آقا، ابو القاسم محمد بن عبد اللہ ہیں آپ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کے نور سے اللہ کا نور ہے۔

یٰۤاَیُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا •

اے وہ لوگو جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے جمال کے نور کے مشتاق ہو! آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی آل پر درود بھیجو اور انہیں قبول کرو تسلیم کرو زیادہ سے زیادہ۔

(گلدستہ شریف)

بندۂ پروردگارم اُمتِ احمد نبیؐ

(میں اللہ کا بندہ ہوں، اور احمدِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا اُمتی ہوں۔)

دوستدارِ چار یارم تابعِ اولادِ علیؓ

(میں چاروں یاروں (خلفائے الٰہیہ) کو دوست رکھتا ہوں، اور علیؓ کی اولاد کا پیروکار ہوں۔)

مذہبِ حنفی دارم ملتِ حضرتِ خلیلؑ

(میرا مذہب حنفی ہے، اور ملت (دین) حضرت خلیلؑ (ابراہیمؑ) کی پیروی کرتا ہوں۔)

خاکپائے غوث الاعظم زیرِ سایہ ہر ولی

(میں غوثِ اعظم کے قدموں کی خاک ہوں، میں تمام ولیوں کے سائے تلے ہوں۔)

☆☆☆☆☆

گُل گُفت کہ من مذہبِ دینی دارم

(پھول / گلاب نے کہا کہ میں ایک مذہبی عقیدہ رکھتا ہوں۔(یعنی میں دینِ اسلام سے وابستہ ہوں۔)

باروئے رسول ہم نشینی دارم

(مجھے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بارگاہ میں حاضری اور قربت و صحبت حاصل ہے۔)

رنگم چو محمد است و بویم چو علی

(میرے ظاہر کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے نور نے روشن کیا، اور میرے باطن کو علیؓ کی خوشبو نے معطر کیا۔)

خُلق حسن و خوی حسینی دارم

(میں حسنؓ جیسے اخلاق اور حسینؓ جیسی سیرت رکھتا ہوں۔)

☆☆☆☆☆

محمدؐ گل است و علی بوئے گل

(محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم خود گل (پھول) ہیں، اور علیؓ اس گل کی خوشبو ہیں۔)

بود فاطمہ اندراں برگ گل

(اور فاطمہؓ اس پھول کا پتا (برگ) ہیں۔)

چو عطرش برآمد حسین و حسن

(جب فاطمہؓ کی خوشبو ظاہر ہوئی، حسنؓ و حسینؓ جلوہ افروز ہوئے۔)

معطر شدازوئے زمین و زمن

(اور اُس خوشبو سے ساری زمین و زمانہ معطر ہوگیا۔)

☆☆☆☆☆

اوصاف علی بہ گفتگو ممکن نیست

(کمالات و مراتب مولا علیؓ کا احاطہ کرنا انسانی زبان کے بس کی بات نہیں ہے۔)

گنجائیش بہر ورسُبو ممکن نیست

(جیسے سمندر کو ایک چھوٹے پیالے میں سمویا نہیں جاسکتا۔)

من ذاتِ علی بواجبی کہ دانم

(میں جانتا ہوں کہ علیؓ کی ذات واجب (یعنی یقینی، برحق، اور لازوال) ہے۔)

اِلّا دانم کہ مثلِ او ممکن نیست

(صرف یہ جانتا ہوں کہ اُن جیسا کوئی نہیں۔)

☆☆☆☆☆

به بحر کون و مکاں گوہر خوشاب علی

(مولا علیؓ کائنات کے تمام وجود میں سب سے قیمتی اور خوبصورت جوہر (موتی) ہیں۔)

بدفتر دو جہاں فرد انتخاب علی

(دونوں جہانوں (دنیا و آخرت) کے دفتر (ریکارڈ یا حساب) میں علیؓ ہی سب سے افضل ہیں۔)

باصل و فرع بہ بین و تمیز مرتبہ کن

(اصل (بنیاد) اور فرع (تفصیل / شاخوں) دونوں کو دیکھو، اور (پھر) مرتبے کا فرق پہچانو۔)

ابو البشر بود آدم ابو تراب علی

(آدم تمام بشروں کے باپ ہیں، اور علی ابو تراب (مٹی کے باپ) ہیں۔)

☆☆☆☆☆

بس است حُبِّ حسین و حسن بسینۂ ما

(ہمارے سینے میں حسینؓ و حسنؓ کا عشق ہی ہمارے لیے کافی ہے۔)

ہمیں زمرد و لعل است در خزینۂ ما

(یہی زمرد اور لعل ہے ہمارے خزانے میں۔)

☆☆☆☆☆

شاہ است حسین ، بادشاہ است حسین

(حسین بادشاہ ہیں، بادشاہوں کے بادشاہ ہیں،)

دین است حسین ، دین پناہ است حسین

(حسین ہی دین ہیں، حسین ہی دین کی پناہ گاہ ہیں۔)

سردار نہ داد دست بر دست یزید

(اس سردار نے اپنا ہاتھ یزید کے ہاتھ میں نہیں دیا،)

واللہ کہ بنائے لا الہ است حسین

(خدا کی قسم! ”لاالٰہ“ (توحید) کی بنیاد حسینؓ ہی ہیں۔)

☆☆☆☆☆

میرے مولیٰ قُلْ هُوَ اللّٰہُ اَحَدْ کے واسطے

(اے میرے مولا! ”قُل ہو اللہ اَحَد“ (اللہ ایک ہے) کے واسطے)

اسم اعظم اور اللّٰہُ الصمد کے واسطے

(اس عظیم نام اور اس اللہ کے (جو بے نیاز ہے) کے واسطے،)

اپنی ماں کے باپ کے بھائی کے جد کے واسطے

(اور اس محبوب ہستی کے خاندان۔ان کی ماں، باپ، بھائی اور جد (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کے واسطے،)

یاحسین ابن علی پہنچو مدد کے واسطے

(اے حسینؓ ابنِ علیؓ! ہماری مدد کے لیے پہنچیں)

☆☆☆☆☆

امام دیں سلطان مدینہ

(دین کے امام، مدینہ کے سلطان،)

شاہوں کے سردار حسین

(حسینؓ بادشاہوں کے سردار ہیں،)

تعظیم کو اُٹھتے تھے رسول عربی

(رسول عربی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم احترام میں کھڑے ہو جایا کرتے تھے)

اے صَلِّ علیٰ جاہ و جلال زہرا

(اے اللہ درود و سلام بھیج! زہراؓ کی شان و جلال پر!)

☆☆☆☆☆

یــا مــحــی الــدیــن تَــرْحَــمْــنَــا بِــلُــطْفٍ وَاسِــعٍ

(اے محی الدین! ہم پر اپنی وسیع شفقت و لطف سے رحم فرمائیے۔)

اَنْــتَ کَــافِــیْ کُــلِّ مَــقْــصُــوْدٍ بِــاَبْــوَابِ الْــکَــرَمْ

(آپ کی ذات کی کرم نوازی اتنی وسیع ہے کہ ہر ضرورت اور ہر مقصد کو پورا کرنے کے لیے تنہا کافی ہے)

دُزدو رہزن رَاہیکدم ساختی ابدال حق

(اے حق کے برگزیدہ بندے! آپ غم و اداسی کو لمحے میں بدلنے والے ہیں،)

یا شہ دُنیا و دین برحال من ہم کُن کرم

(اے دین و دنیا کے بادشاہ! میرے حال پر بھی کرم فرما۔)

اے غوث الاعظم جیلانی

(اے غوث الا عظم جیلانی!)

بتو ہر دو جہاں را سلطانی

(تجھے دونوں جہانوں کی بادشاہی حاصل ہے۔)

چہ شود چومرا برخود خوانی

(کیا ہوتا ہے جب کوئی خودبخود پڑھ لے)

اے جائے تو بختِ قبا مددے

(آپ کا مقام (مرقد) بختِ قباء کی مانند ہے، مدد فرمائے)

اے مالکِ ملک نگین بیا

(اے نگین (شاہی انگوٹھی) کی بادشاہت کے مالک، تشریف لایئے / آجایئے)

سوئے من خاک نشین بیا

(میرے پاس آیئے، میں جو خاک نشین و محتاج ہوں۔)

اے شیخ محی الدین بیا

(اے شیخ محی الدین، آ!)

اے صاحبِ تاج الورا مددے

(اے تاج کے مالک، میری مدد فرمائے)

☆☆☆☆☆

غوث الاعظم بمنِ بے سروساماں مددے

(اے غوثِ اعظم! مجھ بے سرو سامان کی مدد فرمائیے۔)

قبلۂ دین مددے کعبۂ ایماں مددے

(دین کے قبلۂ! ایمان کے کعبۂ !مدد فرمائیے۔)

ماگدائیم تو سلطانِ دو عالم شدۂ

(ہم فقیر ہیں، اور تُو دو جہانوں کا سلطان ہے۔)

از تو داریم طمع یاشہ جیلاں مددے

(ہم تجھ ہی سے اُمید رکھتے ہیں، اے جیلان کے بادشاہ! مدد فرمائیے۔)

مصطفٰے داد ترُا خلعتِ غوث الاعظم

(مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے آپ کو غوثِ اعظم کا درجہ و لقب عطافرمایا۔)

ہادی راہِ ہُدیٰ جان مریداں مددے

(راہِ ہدایت کے رہبر! مریدوں کی جان! مدد فرمائیے۔)

☆☆☆☆☆

یامعین الدین زبہر مصطفٰے فریاد رس

(اے خواجہ معین الدین چشتیؒ ! رسولِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی محبت کے واسطے، ہماری فریاد سُنیے)

دستگیرِ ماتوئ جزتو ندارم ہیچکس

(اے میرے مددگار! تُو ہی میرا سہارا ہے، تیرے سوا میرا کوئی نہیں)

حرمتم داری نگہ بہر حسین ابنِ علی

(میرے مولا! حسینؓ ابن علیؓ کے واسطے مجھے اپنی نظرِ کرم سے محروم نہ کرنا !)

ایں غلامت رانسازی غیر خود محتاج کس

(یہ تیرا غلام (پھر) آپ کے سوا کس کا محتاج ہوسکتا ہے)

اے خواجہ معین الدین واللہ

(اے خواجہ معین الدین! بخدا،)

دستِ تُو دستِ رسول اللہ

(تیرا ہاتھ، رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ہاتھ ہے)

سویم بہ نگاہِ کُن لِللّٰہ

(میں خود کو تیری نگاہ کے سامنے رکھتا ہوں)

اے خواجہ حبیب اللہ مددے

(اے خواجہ، اللہ کے محبوب، مدد فرمائیے!)

اے راہ نمائے جن و بشر

(اے جن اور بشر کے رہنما!)

اے مالکِ کِشورِ بحر و بر

(اے زمین و سمندر کے مالک)

در ہند ولایت مُستظہر

(ہند کی سرزمین پر اپنی روحانی ولایت ظاہر فرما۔)

اے مالکِ کون و مکاں مددے

(اے مالکِ کائنات، مدد فرمائیے۔)

☆☆☆☆☆

تمہاری زلف سے ہے سلسلہ غریب نواز

(غریب نواز کا سلسلہ (روحانی فیضان اور کرم) تمہاری زلف سے جاری ہے۔)

اسیرِ دامِ محبت ہوں یا غریب نواز

(یا غریب نواز! میں آپ کی محبت کے جال کا قید ہوں)

تمہیں کو لاج ہے میری کہ میں تمہارا ہوں

(میری عزت و آبرو صرف آپ ہی کے ذمہ ہے کیونکہ میں آپ کا غلام ہوں۔)

بھلا ہوں یا کہ بُرا خواجۂ غریب نواز

(چاہے میں اچھا ہوں یا برا، اے خواجہ غریب نواز!)

معین دین ولی دستگیری محتاجاں

(آپ دین کے مددگار، محتاجوں کی دستگیری کرنے والے ہیں۔)

غریب پرورو مشکل کُشا غریب نواز

(اے غریبوں کے پالنے والے اور مشکلات کو حل کرنے والے!)

☆☆☆☆☆

اے خواجہ قطب الدین سلطاں

(اے خواجہ قطب الدین سُلطان)

اے جانِ جہان و روحِ رواں

(جہان کو روح، حرکت اور زندگی دینے والے)

اے نور افشاندی دررگِ جاں

(دل و جان کو روشن کرنے والے)

سلطان مددے مولیٰ مددے

(اے مدد کے سلطان اور مولا! مدد فرمائیے۔)

☆☆☆☆☆

اے شیخ فرید الدین مسعود
(اے شیخ فرید الدین مسعود!)
اے واصلِ حق فانی زوجود
(اے حق کے وسیلہ اور اپنی ذات کو فنا کرنے والے)
اے ذاتِ بختِ آمدِ مقصود
(اے نصیب وبخت والی ہستی، جو ہر مراد کی تکمیل کے لیے آئی ہے!)
اے تختِ تو عرشِ عُلیٰ مددے
(اے تخت عرشِ اعلیٰ والے! مدد عطا فرمائیے۔)

☆☆☆☆☆

اے بابا فرید الدین بیا
(اے بابا فرید الدین، تشریف لایے)
درمن نظرے کن بہرِ خدا
(خدا کے لیے میرے دل پر نظر ڈالیے)
در حویت ہاشم صبح و مسا
(ہاشمی خاندان کی ذات میں صبح و شام،)
اے مجمعِ حمد و ثنا مددے
(اے محفلِ حمد و ثناء مدددے)

☆☆☆☆☆

اے شیخ علی احمد صابر
(اے شیخ علی احمد صابرؒ!)
از نورِ نبی گشتہ ظاہر
(تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے نور سے ظاہر ہوا ہے۔)
احفا دور شیخ عبدالقادر
(حضرت شیخ عبدالقادر کے سلسلے ا دور میں،)
اے سرورِ ہر دو سرا مددے
(اے دو جہان کے سرور! مدد فرما۔)

☆☆☆☆☆

اے خواجہ علاء الدین توئی
(اے خواجہ علاء الدین تو ہی ہے)
از گنج شکر آئین توئی
(جو بابا فریدؒ کا عکس ہو!)
صابر بخدا در دین توئی
(صابر، خدا کے ساتھ، دین میں، تم ہی ہو!)
احمد مددے صابر مددے
(یا احمد مدد فرما! یا صابر مدد فرما!)

☆☆☆☆☆

ولا دستِ طلب بکشا بدرگاہ شہنشاہ
("اے دلدار! مدد کے لیے ہاتھ بڑھانے والے کی دربار شہنشاہ میں مدد فرما،)
نظام الدین و الملت والدین محبوبِ خدا
(نظامُ الدین و الملت والدین، خدا کے محبوب!)
امیر عالم آرائے ظہیرِ دین و دنیا
(عالم کے رہنما، دین و دنیا کے مظہر)
شہنشاہ نبی شانِ علی جاہ حق آگاہ
(نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے، علیؓ کی شان، حق کے مقام سے باخبر!)
محیط فیض و ارشاد بعلمِ فقرِ اُستاد
(جس کا فیض اور رہنمائی ہر جگہ موجود ہے اور ہر کسی تک پہنچتی ہے)
سراپا حسنِ جاں بخش ہم جاناں نہ دلخواہ
(آپ زندگی بخشنے والے حُسن ہیں، اور آپ ہی ہیں جسے دل کھونا نہیں چاہتا)
دُرِ دریائے بخرید گُلِ بُستانِ تفرید
(دریا میں تنہائی کے باغ کا پھُول خریدا)
بشکلِ صورت انساں نمایاں ذات اللہ
(انسانی شکل میں خدا کی ہستی ظاہر ہوئی۔)
چہ غم داری نیاز از رفتنِ عالم ازیں تنہا
(دنیا چھوڑنے کا کیا غم، جب تنہا بھی ہوں،)
کہ سلطانُ المشائخ یار جانی تُستِ ہمراہ
(مشائخ (صوفی بزرگ) کے سردار اور محبوب جان، تم ہی میرے ساتھ ہو!)

☆☆☆☆☆

تاج دین و تاج انس و جاں توئی
(تم ہی ہو دین اور انسانیت کا تاج اور زندگی)
بلکہ تاجِ فرق اہلِ شان توئی
(بلکہ آپ ہی شان و عظمت والے تمام لوگوں کے سروں کا تاج ہیں۔)
امرِ کون و مکاں ہم لامکاں
(جہاں میں لامکاں (ماورائے دنیا) میں بھی آپ کا حکم چلتا ہے۔)
ظاہر و باطن بگویم آں توئی
(ظاہر اور باطن، جو بھی ہے، وہ سب آپ ہی ہو۔)
آں کمالِ اولیاء می داشتند
(وہ تمام کمال اور خوبیاں جو اولیاء اللہ رکھتے تھے)
آں ہمہ داری و فخرِ انساں توئی
(وہ تمام (کمالات) آپ رکھتے ہیں، اور آپ ہی انسانوں کے لیے فخر کی وجہ ہیں)
جسم تو روح است و جاں جانِ جہاں
(تم جسم ہو اور روح بھی، اور تم ہی جہاں کی جان ہو۔)
جسم کل بودی و جاناں جاں توئی
(تم پوری کائنات کے جسم ہو اور محبوب جان بھی تم ہی ہو۔)
بندۂ درگاہ تو والٓہ حزیں
(والہ تیرے دربار کا عاجز و محزون عاشق ہے ۔)
بے سروساماں شدہ ساماں توئی
(جو لوگ بے سہارا ہوگئے ہیں، آپ ہی اُن کے لیے سہارا ہیں)

☆☆☆☆☆

تاج الدین نورِ مُبین عظمت والے بابا
(اے بابا! آپ دین کے تاج ہیں، آپ واضح نور ہیں اور آپ ہی بلندی والے ہیں)

واکی والے میرے دنیا سے نرالے بابا
(میرے بابا، آپ ھوالکل ہیں (حقیقتوں کے جاننے والے اور دُنیا سے بالکل مُنفرد ہیں۔)

کشتیِ عمرِ فنا بحرِ خطا میں ڈوبی
(میری زندگی کی کشتی خطا کے سمندر میں ڈوب گئی۔)

بادباں ٹوٹ گئے کون سنبھالے بابا
(میرے کشتی کے باد بان ٹوٹ گئے، اور ان کو بچانے والے صرف آپ ہی ہیں، بابا!)

شمع عرفاں سے میرا صدر منور کر دو
(اے بابا! معرفت کی روشنی سے میرا دل روشن کردو۔)

نور کے سانچے میں اللہ کے ڈھالے بابا
(اے بابا! تم اللہ کے نُور سے منور ہو۔)

جادۂ راہِ طریقت میں ہوں میں آبلہ پا
(میں طریقت (روحانی سفر) کے راستے میں زخمی پاؤں لیے چل رہا ہوں۔)

دُور منزل ہے مجھے کون سنبھالے بابا
(منزل دور ہے، مجھے کون سنبھالے گا؟)

عرصۂ حشر ہے اور مجھ سا گنہگار کلام
(قیامت کا دن ہے اور میں ایک گنہگار ہوں، بابابابا۔)

سایۂ دامنِ رحمت میں چھپالے بابا
(بابا! مجھے رحمت کے دامن کے سایے میں چھپا لو۔)

اپنے شیداؤں کو اک جام محبت دینا
(اپنے عاشقوں کو محبت کے جام دینا۔)

اُودنئے ساغروں کے بانٹنے والے بابا
(اے بابا، آپ ہی معرفت کے جام تقسیم کرنے والے ہیں۔)

☆☆☆☆☆

وہ جہاں مخزنِ قرآن بنے بیٹھے ہیں
(جس مقام پر وہ قرآن کے خزانے بن کر بیٹھے ہیں۔)

وہاں جبریل سے دربان بنے بیٹھے ہیں
(وہاں حضرت جبرائیلؑ جیسا عظیم فرشتہ ان کے چوکیدار بن کر کھڑے ہیں۔)

تاج دیں زیب وہ ارض و فلک ہیں واللہ
(واللہ ! وہ دین کا ایسا تاج ہیں جو عرش (تخت الٰہی) اور آسمانوں کو بھی سجاتا ہے۔)

بلکہ کونین کی وہ جان بنے بیٹھے ہیں
(بلک حقیقت یہ ہے کہ وہ دونوں جہانوں (دنیا اور آخرت) کی جان ہیں۔)

ذات واجب نے کیا شکل میں اِن کے جلوہ
(اللہ کی ذات (واجب الوجود) نے ان کی شکل میں اپنا ظہور (جلوہ) دکھایا ہے)

گرچہ تشبیہ میں انسان بنے بیٹھے ہیں
(اگرچہ (بظاہر) وہ صورت میں ایک انسان بنے بیٹھے ہیں۔)

جس نے دیکھا ہے انہیں اُس نے اُسی کو دیکھا
(جس شخص نے بھی ان کا دیدار کیا، حقیقت میں اُس نے اللہ کی ذات ہی کو دیکھا۔)

ہم بھی اس دید سے حیران بنے بیٹھے ہیں
(ہم بھی اس (نورانی) دیدار / جھلک کی وجہ سے حیرت زدہ ہیں۔)

لُطف ہے شاہی کا دربار میں ان کے ہم کو
(اُن کے دربار میں ہمیں بادشاہوں جیسی عزت اور مزہ حاصل ہے)

اِن کے دربان بھی سلطان بنے بیٹھے ہیں
(ان کے پہرہ دار بھی بادشاہوں کی طرح بیٹھے ہیں)

ہو فنا ذات رسول عربی میں والہ
(رسول عربی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ذات میں والہ فنا ہو جاؤں)

احمدِ پاک کی کیا شان بنے بیٹھے ہیں
(وہ حضرت محمدؐ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کی کیسی شان اور عظمت بنے بیٹھے ہیں)

☆☆☆☆☆

شہنشاہ جود و سخا میرے بابا
(میرے بابا! آپ سخاوت اور فیاضی کے بادشاہ ہیں۔)

ہیں ولیوں کے حاجت روا میرے بابا
(آپ ولیوں کی بھی ضرورتیں پوری کرنے والے ہیں۔)

نبی و علی کا ملا بھید تم سے
(نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور حضرت علیؓ کے بھید (راز) ہمیں آپ ہی کے ذریعے معلوم ہوئے)

عیاں رازِ حق برملا میرے بابا
(میرے بابا! آپ نے حق کو کُھلے عام ظاہر کردیا۔)

ہیں شاہ و گدا تیرے دَر کے بھکاری
(بادشاہ ہوں یا فقیر، سب آپ کے در کے بھکاری ہیں)

ہیں عالم کے مشکل کُشا میرے بابا
(میرے بابا! آپ پوری دُنیا کی مشکلوں کو حل کرنے والے ہیں۔)

میرے تاج والے میری لاج رکھ لے
(اے میرے تاج والے میری عزت (لاج) رکھ لیجے)

نہیں میرا تیرے سوا میرے بابا
(میرے بابا! آپ کے علاوہ میرا کوئی نہیں ہے۔)

رہِ عشق میں تیرا ہندو ہے مومن
(آپ کے عشق میں (چل کر)، آپ کا ہندو پیروکار بھی سچا مومن بن جاتا ہے۔)

ہیں مومن تیرے اولیاء میرے بابا
(جو مومن ہیں، وہ آپ کے اولیاء ہیں۔)

خطا پوش ہے تیرا دامن مبارک
(تیرا مبارک دامن خطاؤں کو چھپا لیتا ہے۔)

تو دامن میں ہم کو چھپا میرے بابا
(میرے بابا! ہمیں اپنے دامن کی پناہ میں چھپالو۔)

تیرے ہی گدا ہیں غلامانِ والٓہ
(آپ کے در کے فقیر آپ کے دیوانے آپ کے والہ کے غلاموں سے ہیں۔)

ہمیں ہے ترا آسرا میرے بابا
(ہمارا سہارا آپ ہی ہیں۔)

☆☆☆☆☆

محمد شان یوسف شاہ بابا
علی کی جان یوسف شاہ بابا
میری دنیا میرا عقبیٰ میرا دین
میرا ایمان یوسف شاہ بابا
سراپا شرحِ آیاتِ الٰہی
خوشا قرآن یوسف شاہ بابا
حقیقت میں خدا کی معرفت ہے
تیرا عرفان یوسف شاہ بابا
پس پردہ ہیں تاج الدین بابا
علی الاعلان یوسف شاہ بابا
عین صورت یہ آفتاب یوسفی ہیں
تیری ہی ذات یوسف شاہ بابا
سلسلۂ یوسفی تاجی کے وارث
ذاتِ آفتاب یوسف شاہ بابا

☆☆☆☆☆

محرم تاج آفتاب شاہ بابا
رُخِ یوسف ہیں آفتاب شاہ بابا
قرآں کی تفسیر و تصویر ہیں یہ
صاحبِ قرآن آفتاب شاہ بابا
دِلوں پہ راج کرتے ہیں سبھی کے
میرے دلدار آفتاب شاہ بابا
میرا قبلہ میرا کعبہ تمہی ہو
رُخِ انوار آفتاب شاہ بابا
ہو بہو شکل ہے عمرانؔ بابا اِن کی
جانِ سرکار آفتاب شاہ بابا

☆☆☆☆☆

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ ●

سورۃ الکٰفرون

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۚ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۗ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۧ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ ●

سورۃ الفلق

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۙ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۧ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ ●

سورۃ النّاس

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ النَّاسِ ۙ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ڏ الْخَنَّاسِ ۽ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۧ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ ●

سورۃ فاتحۃ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۭ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۭ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۹ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّاۗلِّيْنَ ۧ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ ●

اٰیۃ الکرسی

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ ۚ اَلْـحَيُّ الْقَيُّوْمُ ڬ لَا تَاْخُذُهٗ سِـنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ

اب کھڑے ہو کر تحت اللفظ پڑھیں:

زیبِ زمین و آسماں صَلِّ عَلٰی مُحَمَّد
زینتِ عرشِ لامکاں صَلِّ عَلٰی مُحَمَّد
اے بہ نگاہ بے نیاز کارمن گدا بساز
شو یا مجیب مہرباں صَلِّ عَلٰی مُحَمَّد

سلامِ پنجتن

کے میں آئے ہوئے ہیں — یا نبیؐ سلام علیک
دو جگ کو شیدا کئے ہیں — یا رسولؐ سلام علیک
میم سے پردہ کئے ہیں — یا حبیبؐ سلام علیک
ذات کا جلوہ کئے ہیں — صلوٰۃ اللہ علیک

ہر جگہ یہ گفتگو ہے — یا نبیؐ سلام علیک
تیرا جلوہ چار سُو ہے — یا رسولؐ سلام علیک
جب چمن میں توہی تو ہے — یا حبیبؐ سلام علیک
پھر یہ کس کی جستجو ہے — صلوٰۃ اللہ علیک

ہر گدا ہے تیرا اعلیٰ — یا نبیؐ سلام علیک
شاہوں سے رُتبے میں بالا — یا رسولؐ سلام علیک
آپؐ کی مئے کا ہے پیالا — یا حبیبؐ سلام علیک
پینے والا ہے نرالا — صلوٰۃ اللہ علیک

مصطفیٰ عرش بریں پہ — یا زہراؑ سلام علیک
نُور فاطمہؑ جبیں پہ — یا بتولؑ سلام علیک
رحمت بری عالمیں پہ — یا سیدہ سلام علیک
جب رسولؐ آئے زمیں پہ — صلوٰۃ اللہ علیک

تعظیمِ زہراؑ میں اُٹھتے — یا زہراؑ سلام علیک
سیدۃ بتولؑ کہتے — یا بتولؑ سلام علیک
سیدۃ کو بوسہ دیتے — یا سیدۃ سلام علیک
کملی قدموں میں بچھاتے — صلوٰۃ اللہ علیک

دستِ زہراؑ کی یہ روٹی — یا زہراؑ سلام علیک
بانٹے فضہؑ جب یہ روٹی — یا بتولؑ سلام علیک
عرش تک جائے یہ روٹی — یا سیدۃ سلام علیک
لنگرِ عرشی یہ روٹی — صلوٰۃ اللہ علیک

مُولائے کائنات یاعلیؑ — یا علیؑ سلام علیک
ناطقِ قرآن یاعلیؑ — یا حیدرؑ سلام علیک
عرش سے اُترے ہیں یاعلیؑ — یا مولاؑ سلام علیک
کعبے سے آئے ہیں یاعلیؑ — صلوٰۃ اللہ علیک

خندق کے سلطان ہیں آپؑ — یا علیؑ سلام علیک
عَلَم دار خیبر ہیں آپؑ — یا حیدرؑ سلام علیک
غدیرِ خُم کے مُولا ہیں آپؑ — یا مولاؑ سلام علیک
وجہُ اللہ یدُ اللہ ہیں آپؑ — صلوٰۃ اللہ علیک

نُزولِ حُسنؑ ہے رمضان — یا حسنؑ سلام علیک
گود سیدۃؑ کے قرآن — یا امامؑ سلام علیک
آپ کا سخی ہے دسترخوان — یا مولاؑ سلام علیک
جاری و ساری یہ دسترخوان — صلوٰۃ اللہ علیک

فطرس یا حُسینؑ کہتے — یا حسینؑ سلام علیک
جھولے سے پرواز دیتے — یا امامؑ سلام علیک
فرشتے طواف کرتے — یا مولاؑ سلام علیک
ایسوں کو حُسینؑ کہتے — صلوٰۃ اللہ علیک

مُولا حُسینؑ مرتجز پہ — یا حسینؑ سلام علیک
مرتجز درِ زہراؑ پہ — یا امامؑ سلام علیک
بی بی سیدۃؑ نے اُٹھ کر — یا مولاؑ سلام علیک
کہلائی ہو اپنی ردا پہ — صلوٰۃ اللہ علیک

کربلا والوں کا صدقہ — یا حسینؑ سلام علیک
ناز کے پالوں کا صدقہ — یا امامؑ سلام علیک
بھیک دے لعلوں کا صدقہ — یا مولاؑ سلام علیک
حُسینؑ کے بالوں کا صدقہ — صلوٰۃ اللہ علیک

دُعائے حضوری

- بحضور سیدالانبیا رحمۃ اللعالمین حضرت سیدنا و مولانا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
- بحضور سیدۃؑ کائنات بی بی فاطمۃ الزہرا الملکہ جنت علیہا الصلوٰۃ والتسلیم
- بحضور امیر المومنین حضرت سیدنا مولا علی شیرِ خدا مشکل کشا مولائے کائنات علیہ الصلوٰۃ والتسلیم
- بحضور گُلِ بتول و شہزادۂ امن حضرت سیدنا امام حسن ابن رسول اللہ علیہ الصلوٰۃ والتسلیم
- بحضور کریم کربلا سلطانِ کربلا ذبحِ عظیم حضرت سیدنا امام حسین ابن رسول اللہ علیہ الصلوٰۃ والتسلیم
- بحضور بارہ ائمہ معصومین علیہ الصلوٰۃ والتسلیم
- بحضور کُل شہدائے کربلائے معلّیٰ علیہ السّلام
- بحضور کل ازواج المطہرات و کل صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہ اجمعین
- بحضور سرچشمہ ولایت شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ العزیز
- بحضور خواجہ خواجگان دستگیر بیکساں خواجہ معین الدین چشتی سنجری اجمیری قدس سرہ العزیز
- بحضور قطب الاولیاء حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی قدس سرہ العزیز
- بحضور فرید الاولیاء حضرت بابا فرید الدین مسعود گنج شکر قدس سرہ العزیز
- بحضور نظام الاولیاء حضرت نظام الدین محبوب الٰہی قدس سرہ العزیز
- بحضور علاؤ الاولیاء حضرت علاؤ الدین علی احمد صابر کلیری قدس سرہ العزیز
- بحضور تاج الاولیاء تاج الملت والدین شہنشاہ ہفت اقلیم حضرت سید محمد بابا تاج الدین حسنی والحسینی العسکری ناگپوری الشّی وامدونی قدس سرہ العزیز

- یوسف الاولیاء یوسف الملت والدین حضرت سید غوث محمد بابا یوسف شاہ تاجی الشّی وامدونی قدس سرہ العزیز
- بحضور ولیہ محترمہ سیدہ محمودہ بیگم الشّی وامدونی قدس سرہ العزیز
- بحضور آفتاب الاولیاء آفتاب الملت والدین حضرت سید محمد بابا آفتاب کریم یوسفی تاجی الشّی وامدونی قدس سرۃ العزیز
- بحضور شوکت الاولیاء شوکت الملت والدین حضرت بابا شوکت علی خاں یوسفی تاجی الشّی وامدونی قدس سرہ العزیز
- بحضور نانی اماں غلام فاطمہ یوسفی تاجی قدس سرہ العزیز
- کل اولیاءاللہ سلاسل قادریہ، چشتیہ، سہروردیہ، وارثیہ، قلندریہ، نقشبندیہ، تاجیہ، یوسفیہ واصحاب کُل مومنین والمومنات

یا الٰہی رحم فرما مصطفیٰؐ کے واسطے — یا رسول اللہ کرم کیجیے خدا کے واسطے
مشکلیں حل کر شہ مشکل کشا کے واسطے — رو بلائیں کر شہید کربلا کے واسطے

یا اللہ ہم لوگوں کی حاضری کو اپنی بارگاہ میں پنجتن پاک کے واسطے سے قبول فرما۔
یا اللہ جو لوگ بیروزگار ہیں پنجتن پاک کے واسطے سے ان کے رزق میں برکت و ترقی فرما۔
یا اللہ جو بہنیں بے اولاد ہیں پنجتن پاک کے واسطے سے تمام بہنوں کو اولاد سے سرفراز فرما۔
یا اللہ جو بہنیں رشتوں کے لیے بیٹھیں ہیں پنجتن پاک کے واسطے سے رشتے عطا فرما۔
یا اللہ ہم لوگوں میں سے عقل کو ختم کر کے عشق پنجتن کی دولت عطا فرما۔
وَصَلِّ اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ آلِهٖ مُحَمَّدٍ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔

آدابِ مریدین

☆ جب تک ایک خواہش بھی انسان کے دل میں دین یا دُنیا کی باقی ہے تو وہ اپنی خواہش کا بندہ ہے۔ خدا کا بندہ نہیں ہے۔

☆ عرفانِ الٰہی حاصل کرنا بمنزلہ فرض کے ہے کیونکہ بلا عرفان عبادت توہم پرستی ہے۔

☆ عرفان حاصل کرنے کو مرشد کامل کی ضرورت ہے حضرت علی علیہ السلام کا فرمان ہے کہ مَن لاَّ شیخَ للّٰہ شیخ الشیطان. یعنی جس کا شیخ نہیں اس کا شیخ شیطان ہے۔

☆ کامل مُرشد کامل جانا ہی حصول مقصد کی دلیل ہے۔

☆ مرید کی مراد و مقصد صرف شیخ کی ذات ہونا چاہیئے اور اس کے سوا ہر تمنا دینی مراتب و درجات یا دنیاوی اعزاز مال و دولت کشف و کرامات وغیرہ وغیرہ جُملہ علتوں سے مرید کا قلب پاک رہنا چاہیئے۔ تاکہ حُصول خدا طلبی میں کامیابی حاصل ہو۔

☆ ہر زمان مخلوق خدا کی استعداد۔۔۔۔۔ و معاملات و حالات کے لحاظ سے ان کی ہدایت و رہنمائی کی ہادی آتے رہتے ہیں، چنانچہ دورِ حاضرہ میں چونکہ مادّیت اس قدر غالب ہوئی کہ لوگ مادہ پرستی میں مبتلا ہو کر اپنی اصل حقیقت و روحانیت سے قطعی بے بہرہ ہو گئے اس لئے ہمارے بابا جو اس زمانے کے آخری اولیاء اللہ سے ہیں اور تمام عالم کی ہدایت و دستگیری کا کام آپ ہی سے متعلق و منسلک ہے۔

☆ نیکوکار تو اللہ کے ہیں ہی، بدکار میری طرف آجائیں وہ میرے ہیں۔

☆ شیخ کی بارگاہ سے جو مرتد ہوتا ہے۔ وہ پھر کسی بھی بزرگ کے ہاں مقبولیت حاصل نہیں کر سکتا۔ تا آنکہ اس کی نجات میں بھی خطرہ ہے۔

☆ ایک کا مقبول سب کا مقبول اور ایک کا مردُود سب کا مردُود۔

☆ بڑے سے بڑے گناہوں کی تلافی ہو جاتی ہے مگر حضورﷺ کی جناب میں اشارتاً، کنایتاً، خیالاً، زباناً یا تحریراً ۔۔۔۔۔۔ گستاخی اگر کوئی ہو جاتی ہے تو اس کی توبہ قبول ہونے کا امکان ہی نہیں ہے۔

☆ نفس کے مکر و فریب آرائی سے ہر لمحہ اپنے اوپر نگاہ رکھو۔

☆ دین و دُنیا دونوں ایک قلب میں جمع نہیں ہو سکتے۔ ایک میان میں دو تلواریں نہیں سما سکتیں۔

☆ مرید صادق کو شیخ سے نسبت حاصل ہو جانے کے بعد کسی سے سوال کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔

☆ مرید کو ہر وقت آدابِ طریقت سے کام لینا چاہئے، راہِ الٰہی میں صحابہ کرامؓ کو بھی بوقتِ بیعت کچھ آداب ملحوظِ نظر رہتے، جیسے کہ حضرت عبادہ انصاریؓ فرماتے ہیں:

"ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے اس بات پر بیعت کی کہ ہر آسانی و دشواری اور ہر خوشی و ناگواری میں حکم سنیں گے اور اطاعت کریں گے"۔

☆ صاحبِ حکم کے کسی حکم میں چوں و چرانہ کریں گے، دراصل مرشدِ ہادی کا حکم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا حکم ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا حکم اللہ کا حکم ہے۔

☆ بیعت سے مراد اصل میں حُسنِ عقیدت ہے جب مرشد کے متعلق حُسنِ عقیدت نہ ہو تو بیعت کا مقصد ضائع ہو جاتا ہے اور اس سے کچھ فائدہ حاصل نہ ہو سکے گا کیونکہ تصوف میں رشتہ بیعتِ مرشد کی ناپسندیدگی سے نہیں ٹوٹتا مگر مرید کی ذرا بھر بدعقیدگی سے رشتہ بیعت رابطہ فیض منقطع ہو جاتا ہے۔

☆ مرشد کریم بمنزلہ روحانی باپ کے ہے جیسا کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے: انسان کے تین باپ ہوتے ہیں (۱) جس کے صلب سے پیدا ہوا (۲) جس نے اسے اپنی لڑکی دے کر اس کی شادی کر دی (۳) جس نے اسے پڑھا کر انسانیت سکھا دی بہترین باپ وہ ہے جس نے تجھے پڑھایا ظاہری تعلیم دینے والا استاد جب سب سے بہتر ہے تو علوم باطنی اور علوم معرفت کے استاد کے استاد کا کیا مقام ہوگا جب کہ وہ علمِ بقا پڑھا کر مشاہدہ حق کراتا ہے، اس سے معلوم ہوا کہ جس قدر اس کے مرشدِ کریم کا مقام ہے اور کسی کا نہیں ہے۔

☆ مرید صداقت پر جم کر استقامت اختیار کرے، استقامت کا مطلب یہ ہے کہ جب زندگی رہے گی مرشد کی خدمت کرتا رہوں گا، صوفیاء کرام فرماتے ہیں کہ خدمت میں استقامت مرید کے لئے مقامِ کرامت ہے۔

☆ فیض صرف صحبتِ مرشد میں ہوتا ہے اس لئے مشائخ طریقت نے صحبتِ مرشد کو مرید کے لئے فرائض میں شامل کیا ہے۔

☆ مرید کو ہر وقت خصوصاً مرشدِ کریم کی خدمت میں ایک لمحہ بھی بلا وضو نہیں رہنا چاہئے کیونکہ اصل قبول و مقبول عبادت ولی اللہ کی صحبت ہے۔

☆ مرشد کی غلطی کو غلطی سمجھنا مرید کی سب سے بڑی غلطی ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

محفلِ سماع کے آداب

☆ محفلِ سماع سننے والے حضرت باوضو ہوں اور قوال بھی باوضو ہوں۔

☆ محفلِ سماع صرف صاحبِ مسند کے لئے ہوتی ہے اور تمام حضرات صاحبِ مسند کے کرم سے بیٹھتے ہیں۔

☆ محفلِ سماع میں کیفیت صاحبِ مسند کے علاوہ اور کسی کو نہیں ہوتی۔

☆ محفلِ سماع سنتے وقت تمام حضرات باادب ہوں۔

☆ محفلِ سماع جھوٹی کیفیت کرنے والے حضرات پر حرام ہو جاتی ہے۔

☆ محفلِ سماع کے دوران خیال رکھیں کہ جب صاحبِ مسند کو کیفیت ہو رہی ہو تو اس دوران نذر سر پر نچھاور کرنا بہتر ہے اور کیفیت کے دوران صاحبِ مسند کو ہلانا بہتر نہیں۔

☆ محفلِ سماع کے دوران مردوں میں عورتوں کا آنا ممنوع ہے اور عورتیں پردے کے پیچھے محفلِ سماع سُن سکتی ہیں۔

☆ محفلِ سماع کے دوران پانی پینا اور کھانا وغیرہ کھانا سختی سے منع ہے۔ صرف پان کی اجازت ہے۔

☆ محفلِ سماع کے دوران اُٹھ کر رقص یا دھمال کھیلنا منع ہے۔

☆ محفلِ سماع کے دوران کوئی شخص فرمائش نہ کرے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆